السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ اپنے زراعت کے کام کےلئے شہر سے نکل کر اپنے کھیتوں میں چلے جاتے ہیں اور کام کی غرض سے ہر سال دو سے چار ماہ تک اپنے کھیتوں ہی میں گزارتے ہیں کام کی اس مدت کے دوران نماز جمعہ کےلئے شہر میں واپس آنا انہیں بہت مشکل ہوتا ہے تو کیا ان کےلئے جمعہ واجب ہے یا جائز یا ان کےلئے کام کی جگہ پر اقامت جائز نہیں اور ان کےلئے لازم ہے کہ شہر میں جائیں خواہ اس میں تکلیف ہی ہو یا مسافر کی طرح ان سے جمعہ ساقط ہو جائے گا ؟ کام کی جگہ اقامت کے دوران کتنی مدت تک ان سے جمعہ ساقط رہے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ان کھیتوں میں لوگوں کی ایک جماعت مقیم ہو تو ان مقیم لوگوں کی متابعت میں ان پر بھی جمعہ واجب ہو گا اور انہیں چاہیئے کہ ان کے ساتھ یا کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ آسانی سے ممکن ہو مل کر نماز جمعہ ادا کریں کیونکہ جمعہ کے وجوب اور اس کےلئے سعی و کوشش کے وجوب کے دلائل کے عموم کا یہی تقاضا ہے ۔ ان کھیتوں میں کام کرنے والے اگر اپنی بستی یا کسی دوسرے گاؤں کی جا ان کے کھیتوں کے قریب ہو اذان کی آواز کو سنتے ہوں تو پھر وہاں مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مل کر نماز جمعہ ادا کرنا واجب ہے کیونکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ :

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنوا إِذا نودِىَ لِلصَّلوٰةِ مِن يَومِ الجُمُعَةِ فَاسعَوا إِلىٰ ذِكرِ اللَّهِ ... 9 ... سورة الجمعة

"مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کےلئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کےلئے جلدی کرو ۔"

اور اگر ان کھیتوں میں مقیم لوگ نہ ہوں اور نہ وہ کھیتوں میں بستیوں سے اذان کی آواز سنیں تو ان پر جمعہ واجب نہ ہو گا لہذا وہ نماز ظہر باجماعت ادا کر لیں ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مدینہ کے گرد قبائل بھی تھے اور نواح کھیت بھی لیکن آپ نے انہیں حکم نہیں دیا کہ وہ نماز جمعہ کےلئے سعی و کوشش کریں اگر آپ نے انہیں کوئی ایسا حکم دیا ہوتا تو یقیناً منقول ہوتا تو اس سے معلوم ہوا کہ مشقت کی وجہ سے ایسے لوگوں پر جمعہ واجب نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص533

محدث فتویٰ